تابع فرمان رہیں گے۔ لیکن مسلمانوں کو کھلے بندوں اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے اور نئی عبادت گاہیں بنانے کا انہیں حق حاصل نہیں ہے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے دورِ خلافت میں ایک گرجا کے بارے میں جھگڑا ہو گیا تو بقول علی بن ابی حملة فاخرجنا عمر بن عبد العزیز منها وردها الی النصاری" (کتاب الاموال للإمام ابی عبیدؒ روایت نمبر ۴۲۷، ص ۱۵۲) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے وہ گرجا مسلمانوں سے لیکر عیسائیوں کو واپس دلوایا۔ البتہ حکومتِ وقت اس امر کا خاص دھیان رکھے کہ غیر مسلم پہلے عبادت خانوں کی موجودگی میں نئے عبادت خانے نہ بنانے پائیں کیونکہ یہی حکم شرعی ہے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے اسی نوعیت کے ایک اور واقعہ میں فرمایا۔ ان کانت من الخمس عشرة کنیسة التی فی عهد هم فلا سبیل لك الیها. (ایضاً ص۱۵۲) کہ اگر وہ عہد کفر کے پندرہ گرجوں میں سے ہے تو پھر اُسے نہ لو یعنی اگر وہ نیا گرجا بنانے کی کوشش کریں تو انہیں بلاضرورت نہ بنانے دیا جائے اور یہ کام حکومتِ وقت کرے۔ نہ کہ ہر عام وخاص جیسا کہ البدائع والصنائع میں قاضی کاسانیؒ نے اس کی صراحت کی ہے۔

صابئین کون تھے؟

سوال:۔ قرآن کریم میں یہود ونصاریٰ کے ساتھ "صابئین" کا بھی ذکر کیا گیا ہے یہ کون لوگ ہیں اور ان کا مذہب کیا ہے؟ (نذیر احمد — پشاور)

جواب:۔ صابئین، یہود ونصاریٰ کی طرح صحیح رستے سے بھٹکے ہوئے کسی سچے پیغمبر کے پیروکار تھے۔ امام سیوطیؒ کی یہ تحقیق ان کی کتاب "حسن المحاضرة" میں درج ہے کہ صابئین، دراصل حضرت ادریسؑ کی ملت ہیں، آپ پر بہت سے صحائف نازل ہوئے، آپ کی ملت میں توحید، طہارت، صلوٰة وصوم بنیادی چیزیں تھیں لیکن بعد میں یہ لوگ بگڑ گئے، یہ لوگ پھر ستاروں، سورج اور چاند وغیرہ کو پوجنے لگے مختلف ستاروں میں چند یہ ہیں، زہرہ، مشتری، عطارد، شعریٰ وغیرہ۔ رومی اور یونانی ان کے نام پر مندر بنایا کرتے تھے، ایک دیوتا سورج نامی بھی تھا جس کی یاد میں آج کل عیسائی کرسمس ڈے (۲۵ دسمبر) مناتے ہیں۔ سورج کے پرستار آج بھی دنیا میں قلیل تعداد میں موجود ہیں۔